مسافر سے، اوران لونڈی اور غلاموں سے جو تمہارے قبضہ میں ہوں احسان کا معاملہ رکھو۔ سورۃ النساء:۳۶

اور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ ہمیں نصیحت فرماتے ہیں:

- مرد اپنے گھر والوں پر نگران ہے اور عورت اپنے شوہر کے گھر اور اس کی اولاد پر نگران ہے۔(بخاری)
- بہترین عورت وہ ہے کہ جب تو اس کو دیکھے تو تیرا دل خوش ہو جائے اور جب تو اس کو حکم دے تو وہ تیری اطاعت کرے۔۔۔(نسائی)
- جو عورت اپنے شوہر سے ناراض ہو کر کے اس سے الگ رات گذارے اس پر ملائکہ لعنت بھیجتے ہیں جب تک کہ وہ رجوع نہ کرے۔(بخاری)
- اللہ نے تم پر اپنی ماؤں کی نافرمانی اور حق تلفی حرام کردی ہے۔ (بخاری)
- عورت پسلی کی طرح (نازک) ہے اگر تو اسے سیدھا کرنا چاہے تو اسے توڑ دیگا اور اگر اس سے فائدہ اٹھائے گا تو اس کی کجی کے باوجود اس سے فائدہ اٹھائے گا۔(بخاری)
- جس کے ہاں لڑکیاں پیدا ہوں اور وہ اچھی طرح ان کی پرورش کرے تو یہی لڑکیاں اس کے لئے دوزخ سے آڑ بن جائیں گی۔(مسلم)
- دنیا کی نعمتوں میں بہترین نعمت نیک بیوی ہے۔(نسائی)
- تم میں اچھے لوگ وہ ہیں جو اپنی بیویوں کے ساتھ اچھے ہوں۔عورت اپنے شوہر کے گھر کی نگراں ہے۔(بخاری)

موجودہ زمانے کی تحقیقات اور ماہرین نفسیات کا کہنا ہے:

- روایتی شادیاں (*Arranged Marriages*) پائدار ہوتی ہیں۔
- محبت کی شادیاں اکثر ناکام ہوتی ہیں۔
- ہر وقت حکم چلانے والے والدین اور لاپرواہ والدین بچوں کو بگاڑ دیتے ہیں۔محبت و شفقت سے پیش آنے والے والدین بچوں میں حوصلہ و اعتماد بڑھاتے ہیں۔
- جس گھر میں میاں بیوی دونوں کمانے باہر جاتے ہوں وہ گھر غیر مستحکم ہوتا ہے۔
- جہاں عورت کی آمدنی مرد سے زیادہ ہوتی ہو وہ گھر زیادہ غیر مستحکم ہوتا ہے۔
- جن بچوں کو ماں نے دودھ مکمل پلایا ہو وہ بے خوف اور بااعتماد ہوتے ہیں۔
- بچوں کے اولین رول ماڈل والدین ہوتے ہیں۔
- کھلونے سے بچوں کا کھیلنا ان کی نشو نما کے لئے بہترین ذریعہ ہے۔
- بچوں کی ہمیشہ نکتہ چینی کرنا اور انہیں برے القاب سے پکارنا' بچوں کو والدین کا باغی بنا دیتا ہے۔

قرآن وسنت کے مطابق خوشگوار خاندان کا صحیح تصور واضح کرنے' اخلاقی قدروں کو عام کرنے' عائلی قوانین سے متعارف کرانے اور اپنے گھروں کو اسلامی گھر بنانے کی اہمیت اجاگر کرنے، جیسے اہم مقاصد کے تحت جماعت اسلامی ہند، حلقہ کرناٹکا پندرہ روزہ مہم -آؤ اسلامی گھر بنائیں - 14 تا 28 جون 2013 منارہی ہے۔مہم کی سرگرمیوں میں تعاون اور شرکت فرما کر اپنے گھروں کو جنت نما گھر بنائیں۔

"اے ہمارے رب، ہمیں اپنی بیویوں اور اپنی اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک دے اور ہم کو پرہیزگاروں کا امام بنا"

(سورۃ الفرقان:۷۴)

WRITE WAY : 9035706734

پندرہ روزہ مہم

آؤ اسلامی گھر بنائیں

14 تا 28 جون 2013

جماعت اسلامی ہند

جماعت اسلامی ہند کرناٹکا

Shanti Sadan, # 52, II Main, I Block, R.T. Nagar, Bangalore-560032
Ph: 080-23432273, E-mail: jihkar@gmail.com,
Web: www.jihkarnataka.org

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خوشگوار خاندان

انسانی بچہ جب آنکھ کھولتا ہے تو اس کا پہلا ماحول اس کا خاندان ہوتا ہے۔ بچے کی ذہن سازی، احساس خودی اور تعمیر شخصیت میں خاندان اہم ترین کردار ادا کرتا ہے۔ اس لئے خاندان کو اخلاقیات کا پابند، اقدار پر مبنی اور خوشگواری کا آئینہ دار ہونا چاہئے۔

خاندان کی شروعات رشتہ زوجیت سے ہوتی ہے۔ رشتہ کے انتخاب میں جہاں لڑکی کا حسن، حسب نسب، تعلیم، روزگار اور مال و دولت کو دیکھا جاتا ہو اور دین داری نظرانداز ہوجاتی ہو، وہاں ناخوشگواری، ناپائیداری اور تلخیاں پائے جانے کے امکانات زیادہ ہوجاتے ہیں ۔ اسی طرح لڑکے کے انتخاب میں اخلاق، احساس ذمہ داری، اور محنت کشی اور تہذیب کو اہمیت نہ دی جائے تو خاندان کی پہلی اینٹ کمزور اور ٹیڑھی ہوجاتی ہے۔

رشتہ ازدواج کے بندھن میں بندھے ہوئے میاں بیوی میں اللہ تعالی نے محبت ومودت کے جذبات پیدا فرمادیے ہیں۔ شوہر بیوی کے لئے نرم ونازک جذبات کا خیال رکھنے والا، محبت دینے والا، عورت کی کمزوریوں کی رعایت کرنے والا، معاشی بوجھ اٹھانے والا ہو تو اس خاندان کی خوش گواری اور استحکام یقینی ہے۔ جہاں بیوی شوہر کو ٹوٹ کر چاہنے والی، باعث تسکین، خوش پوشاک، نرم گفتار، مطیع وفرمانبردار ہو وہاں خوشیاں بسیرا کرلیتی ہیں۔

وہ گھرانہ خوش گوار کہلانے کا مستحق ہے جہاں بہو ساس کے تجربات سے فائدہ اٹھائے، ان کی خدمت کرے، ان کی تعلیمی لیاقت اور عمر کی کمزوریاں جانتی ہو اور اپنے اخلاق، تخلیقی صلاحیت، محنت اور خدمت سے ساس کے دل میں گھر بنا کر بسیرا کرلیتی ہو۔ اس طرح ساس بہو پر فدا، اس کی قدر شناس اور عمر کے فرق اور زمانے کی تبدیلیوں کا شعور رکھتی ہو تو پھر خوشگواری اس گھرانے کا مقدر ہوجاتی ہے۔ بہو کو یہ احساس ہو کہ وہ گھر کی ملکہ ہے اور ساس کو احساس ہو کہ وہ گھر کی تاج ہے تو خاندان میں باغ وبہار کا پایا جانا لازمی ہے۔

جس گھر میں بچوں کی کثرت ہو، بچے بوجھ نہ سمجھے جاتے ہوں، ان کی صداؤں اور معصوم شرارتوں کی فضا، کھیل کود اور مسابقت کا ماحول ماں باپ کی کوششوں کا نتیجہ ہو، اور جہاں ماں باپ بچوں کی قیمتی متاع بن جائیں اس گھر میں سکون کی لذت سے سب فیض یاب ہوتے ہیں۔

بھائی بھائی کا غمخوار، معاون ومددگار اور خیرخواہ ہو، بھائی بہنوں کے تعلقات جہاں صلہ رحمی، محبت، ایثار پر استوار ہوں وہ خاندان خدا کی رحمتوں کا مستحق ہوجاتا ہے۔ مگر آج صورتحال اس کے برعکس نظر آتی ہے۔ جہاں رشتہ کا انتخاب خود حسن، دولت پر ہو وہاں شوہر کو شکایت کہ بیوی اطاعت گذار نہیں بلکہ زبان دراز ہے اور بیوی کو شکایت کہ شوہر کے پاس محبت نام کی کوئی چیز نظر نہیں آتی۔ وہاں کچھ دنوں کے بعد بھرم کا بھانڈا بھرے چوراہے پر پھوٹ جاتا ہے۔ جس گھر میں ساس کے پاس بہو کی شکایات کی لمبی فہرست ہو اور بہو ساس کو الزام دے کہ بڑھیا کی وجہ سے گھر کا سکون غائب ہے، وہاں نفسیاتی امراض کا پلنا، بچوں کا بدکردار ہونا اور خاندان میں بغض، عناد اور نفرت کا لاوا ابلنا ایک دن یقینی ہوجاتا ہے۔ جس خاندان میں بچے زبان دراز، جھگڑالو، ماں باپ کے لئے باعث اذیت ہوں اور جہاں ماں باپ کی بچوں کو مار پیٹ، بے جا سختیاں، اپنی رائے اور خواہش ان پر مسلط کی جاتی ہو وہاں گھر ویرانے میں دیکھتے دیکھتے بدل جاتا ہے۔ جہاں بھائی، بھائی بہن کی غیبت میں مشغول ہو، ان کے دکھ درد سے غافل ہو، ان کی ضروریات کے لئے وہ دوسروں کے سامنے ہاتھ پھیلانے پر مجبور ہوں اور بھائی بہن کے لئے اور بہن بھائی کے لئے سنگ دل ہوچکے ہوں وہاں خدا کی رحمت نہیں برستی۔ اسلام خاندان کو مستحکم کرنے کے اصول وضوابط دیتا ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ قرآن کریم میں ہمیں واضح ہدایتیں دیتا ہے:

- اس خدا سے ڈرو جس کا واسطہ دے کر تم ایک دوسرے سے اپنے حق مانگتے ہو اور رشتہ قرابت کے تعلقات کو بگاڑنے سے پرہیز کرو ۔سورۃ النساء:۱
- مرد عورتوں پر قوام ہیں۔سورۃ النساء:۳۴
- عورتوں کے مہر خوش دلی کے ساتھ ادا کرو۔سورۃ النساء:۴
- ایک مؤمن لونڈی مشرک شریف زادی سے بہتر ہے اگرچہ وہ تمہیں بہت زیادہ پسند ہے۔سورۃ البقرۃ:۲۲۱
- عورتوں کے لئے بھی معروف طریقے پر ویسے ہی حقوق ہیں جیسے مردوں کے حقوق ان پر ہیں' البتہ مردوں کو ان پر ایک درجہ حاصل ہے۔سورۃ البقرۃ:۲۲۸
- مائیں اپنے بچوں کو کامل دوسال دودھ پلائیں.....سورۃ البقرۃ:۲۳۳
- والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو ....انہیں اف تک نہ کہو نہ انہیں جھڑک کر جواب دو، بلکہ ان سے احترام کے ساتھ بات کرو۔ اور نرمی اور رحم کے ساتھ ان کے سامنے جھک کر رہو اور دعا کیا کرو کہ پروردگار ان پر رحم فرما جس طرح انھوں نے رحمت وشفقت کے ساتھ مجھے بچپن میں پالا تھا..... سورۃ بنی اسرائیل:۲۳۔۲۴
- اے لوگو جو ایمان لائے ہو، بچاؤ اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو جہنم کی آگ سے جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے۔ سورۃ التحریم:۶
- اے ہمارے رب ہمیں اپنی بیویوں اور اپنی اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک دے اور ہم کو پرہیزگاروں کا امام بنا۔سورۃ الفرقان:۷۴
- قرابت داروں اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ۔ اور پڑوسی رشتہ دار سے، اجنبی ہمسایہ سے، پہلو کے ساتھی اور